ریزرو بینک آف انڈیا

ممبئی۔400 001

آر بی آئی/2016-17/246

اے پی (ڈائریکٹر سریز) سرکلر نمبر37

۹/مارچ 2017

مخاطب

سبھی زمرہ۔1 /مجاز ڈیلر بینکس

محترمہ/ جناب

حکومت ہند ایکزم بینک کے ذریعہ حکومت نیپال کے لئے یو ایس ڈی 750 ملین کی کریڈٹ لائن میں مددگار

درآمدات:۔ برآمدات بینک آف انڈیا (ایکزم بینک) نے ۱۶/ستمبر 2016 کو حکومت نیپال سے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت حکومت ہند یو ایس ڈی 750 ملین (یو ایس ڈی سات سو پچاس ملین صرف) کے کریڈٹ لائن میں حکومت نیپال کے زلزلہ کے بعد باز آبادکاری پروجکٹ میں معاشی مدد دے گی اشیا بشمول پلانٹ مشینری، اوزار اور خدمات و برآمدات کے لئے ہندوستان میں مشاورتی خدمات سمیت جیسا کہ اس معاہدہ میں شامل ہے اور جو حکومت ہند کی غیر ملکی کاروبار سے متعلق پالیسی کے لئے اہل ہوں اور مذکورہ معاہدہ کے تحت جن اشیا کو خریدنے کی رضامندی ہوا ایکزم بینک اس میں رقم فراہم کرائے گا۔ اس معاہدہ کے تحت مجموعی کریڈٹ ایکزم بینک کے ذریعہ ہوگا، معاہدہ قیمت کا 75 فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے سیلر کے ذریعہ ہوگی اور بقیہ سول ورک کو چھوڑ کر جن کے معاہدہ قیمت کا 50 فیصد ہندوستان میں سیلر کے ذریعہ سپلائی کیا جائیگا۔

۲۔ ایل او سی کے تحت کریڈٹ معاہدہ فروری 24-2017 سے موثر ہوگا، ایل او سی کے تحت ٹرمنل کے استعمال کی مدت پروجکٹ کے شیڈول کی مکمل کے بعد 60 ماہ ہوگی۔

۳۔ ایل او سی کے تحت سامان کی ٹرانسپورٹنگ کا اعلان ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری اعلان نامہ پر کرنا ہوگا۔

٤۔ مذکورہ بالا ایل او سی کے تحت کوئی ایجنسی کمیشن قابل ادا نہیں ہوگا۔ برآمدات کار کو اپنے وسائل کے بیلنس کا استعمال مبادلہ حصولیابی غیر ملکی کرنسی اکاونٹ کے ذریعہ مفت غیر ملکی زرمبادلہ میں بطور کمیشن کرنا ہوگی۔

مجاز ڈیلر زمرہ۔ا (اے ڈی زمرہ ۔ا) بینکس ایجنسی کمیشن کی ادائیگی کے متعلق

ہدایات کے پیش نظر معاہدہ کی لاگت کی مکمل ادائیگی کے بعد کچھ رمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

۵۔اے ڈی زمرہ ۱ بینکس اس سرکلر سے اپنے ایکسپورٹرس کو باخبر کرائیں اور انہیں ایل اوسی کے مکمل تفصیل ایکزم بینک کے دفتر سینٹر اول۔21ویں منزل ،ورلڈ ٹریڈ سینٹر کامپلیکس ، کف پریڈ، ممبئی400005 سے یا اس کی ویب سائٹwww.eximbankindia.in سے حاصل کرنے کا مشورہ دیں۔

۶۔ سرکلر میں شامل ہدایات کا اجراء سیکش (4)10اور سیکش (1)11 غیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ ایکٹ 1999 (1999 کا42) ہو چکا ہے اور بغیر اجازت/منظوری اورضرورت کسی بھی قانون کے تحت اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ہے۔

آپ کا مخلص

(جے،کے پانڈے)

چیف جنرل منیجر